روایت: مولانا محمد اسحٰق سلیمی

ترتیب: محمد عمر فاروق

حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

"اِس مُلک میں اسلام نہیں آئے گا"

مرشد احرار حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہ صوفی عبدالحمید صاحب کی کوٹھی (لاہور) پر تشریف فرما تھے۔ میں ان دنوں مجلس احرار اسلام کے ترجمان روزنامہ نوائے وقت پاکستان کے دفتر میں کام کرتا تھا۔ اور حضرت کی خدمت میں بھی حاضری دیا کرتا تھا۔ ایک دن حضرت نے مجھ سے پوچھا:

"کیا کرتے ہو؟"

میں نے عرض کیا:

"روزنامہ نوائے پاکستان میں کام کرتا ہوں"

حضرت نے فرمایا:

"اچھا اخبار میں! پھر تو ہمیں خبریں بھی سنایا کرو" چنانچہ حاضر ہو کر کبھی کبھار اہم خبریں سنایا کرتا۔ صوفی عبدالحمید صاحب مرحوم کی کوٹھی پر ہی ایک دفعہ (۱۹۵۷ء) حاضری کا موقع ملا۔ بعض مولویوں نے احرار رہنما مولانا عبدالرحمٰن میانوی مرحوم کی آزاد روی اور مزاج کے بارے میں حضرت کے کان بھرنے شروع کئے۔ میانوی صاحب بھی حضرت کے پیچھے کچھ فاصلے پر بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت مولویوں کی باتیں سنتے رہے۔ بالآخر سر اٹھا کر فرمایا:

"ان لوگوں (احرار والوں) کے متعلق کوئی بات مت کیا کرو۔ میں ان لوگوں کے ساتھ فرشتے چلتے پھرتے دیکھ رہا ہوں"

حضرت کا یہ فرمانا تھا کہ ان "آنریری مخبروں" پر اوس پڑ گئی اور وہ حضرت کی خانقاہ میں ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گئے۔

ایک اور نشست میں مولانا عبدالرحمٰن میانوی نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا:

"ہم نفاذِ اسلام کے لئے سر توڑ محنت کر رہے ہیں۔ آپ د[illegible]ئیں کہ اس ملک میں اسلام آجائے"

حضرت نے فرمایا:

"جہاں علماء کی داڑھیوں میں شراب انڈیلی جائے اور ان کے [illegible]ے ننگے [illegible] کئے جائیں۔ دین اور دین والوں کو رسوا کیا جائے۔ اس ملک میں اسلام نہیں آئے گا"۔

میانوی صاحب جلال میں آگئے اور عرض کیا:

"حضرت کیا ہم کام کرنا چھوڑ دیں؟"

حضرت مسکرائے اور فرمایا

"اجی! تمہارے ذمے کام ہے نتائج نہیں۔ تم محنت کرتے رہو، اللہ تمہیں اپنی محنت کا ضرور اجر دے گا۔"